تا کہ ان کا ہم مطالعہ کر سکیں)

Mr. Chairman: *Yes, correct.*

Malik Mohammad Jafar: *So, I think that the copies of this statement ....*

Mr. Chairman: *Yes.*

Malik Mohammad Jafar: *.... should, as the statement goes, ...*

Mr. Chairman: *Yes, I am looking ....*

Malik Mohammad Jafar: *.... should be prepared so that they can study and ....*

Mr. Chairman: *I am looking in to the matter. So far as the examination-in-chief is concerned, every member has got the copy.*

Malik Mohammad Jafar: *Yes. I am mentioning the Cross- examination.*

Mr. Chairman: *Yes. For the Cross- examination. I will have to make double arrangements. I will discuss this matter with my Secretariat. Today, I will discuss it and I will see that [54] the entire record is available before the debate opens. I think the debate will be after 20th.*

(جناب چیئرمین: میں انتظام کر رہا ہوں اپنے سیکرٹریٹ سے مشورہ کروں گا کہ اس کارروائی کی کاپیاں تیار ہو جائیں)

Malik Mohammad Jafar: *Yes.*

Mr. Chairman: *By that time we will prepare the record.*

Malik Mohammad Jafar: *Yes; and copies*

---

should be supplied.

Mr. Chairman: *Cop*

(Interr

No, no, that has bee

Committee; the questions sha

General.

Sardar Moula Bakl

given a copy ....

ہو جائیں تو ہمیں بھی دی جائیں)

(Interr

بلوالیں)

No, Sir, after writing,

after you have finished.

(ت

SUPPLEMENTARY Q
EXAM

Mr. Chairman:

point out. یک سیکنڈ، ایک سیکنڈ کہ جتنے

be handed over to Mr.Aziz

Ahmad Ansari, so that

disturbed by the Chits. So

General will receive these

and whatever possible cou

will adopt.

should be supplied.

Mr. Chairman: *Copies of the Cross- examination.*

(Interruption)

No, no, that has been decided by the Steering Committee; the questions shall remain with the Attorney- General.

Sardar Moula Bakhsh Soomro: *We should be given a copy ....*

(سردار مولا بخش: جب کاپیاں تیار ہو جائیں تو ہمیں بھی دی جائیں)

(Interruption)

(ان کو اندر بلوا لیں)

No, Sir, after writing, Sir, we should be given a copy after you have finished.

جناب چیئرمین: ان کو باہر بلوا لیں۔
ایک رکن: جناب والا!......(مداخلت)

SUPPLEMENTARY QUESTION FOR CROSS-EXAMINATION

Mr. Chairman: اچھا، ایک سیکنڈ *One thing I may also point out.* ایک سیکنڈ، ایک سیکنڈ کہ جتنے *Questions* سپلیمنٹری ہیں *these may be handed over to Mr.Aziz Bhatti and to Moulana Zafar Ahmad Ansari, so that the Attorney- General is not disturbed by the Chits. So during the break, the Attorney- General will receive these questions and will examine them and whatever possible course is adopted Attorney- General will adopt.*

Yes. Sahibzada Safiullah.

(جناب چیئرمین: تمام ضمنی اور اضافی سوالات عزیز بھٹی صاحب کو اور ظفر احمد انصاری صاحب کو دے دیئے جائیں کہ وقفہ کے دوران رقعہ جات جناب یحییٰ بختیار کے لئے مخل نہ ثابت ہوں۔ پھر جناب یحییٰ بختیار وہ طریقہ بروئے کار لائیں گے کہ ان سوالات پر بحث ہو سکے)

جی! صاحبزادہ صفی اللہ۔

CORRECTION OF RECORD OF THE CROSS-EXAMINATION

صاحبزادہ صفی اللہ: جناب والا! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں......

جناب چیئرمین: جی!

صاحبزادہ صفی اللہ: ......کہ عام طریقہ تو پہلے سے یہ ہے کہ جب یہاں اسمبلی میں تقاریر ہوتی ہیں تو رپورٹر صاحبان وہ تقاریر جو ہمیں وہ بھیجتے ہیں تاکہ اس کی تصحیح کریں۔ تو اب کیا طریقہ ہے؟ یعنی یہ رپورٹ جو ہے اب بھی ان کو بھیجے جائیں گے تصحیح کے لئے؟

جناب چیئرمین: کن کو؟ کن کو؟

صاحبزادہ صفی اللہ: یہ جو ہیں۔

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں۔ ان کو نہیں دی جائیں گی۔ آپ کو دی جائیں گی۔

صاحبزادہ صفی اللہ: اچھا۔

جناب چیئرمین: آپ سب کو، *Cross- examination* کی۔

صاحبزادہ صفی اللہ: نہیں، میرا مطلب یہ ہے کہ تصحیح کے لئے یہ رپورٹر جو رپورٹ کرتے ہیں تقریروں کو، تو ان کو بھی دی جائیں گی تاکہ وہ تصحیح کریں اپنے اپنے؟

جناب چیئرمین: نہ، نہ۔ *No, no. This is the privilege of the members.*

صاحبزادہ صفی اللہ: ہاں! یہ ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: ہاں! *Members only.*

صاحبزادہ صفی اللہ: میں بھی......

جناب[56] چیئرمین: ممبرز کا یہ پرویلج ہے، صرف ممبرز کا۔

صاحبزادہ صفی اللہ: نہیں۔ اس میں کوئی تبدیلی کریں گے؟

س میں یہ کریں گے کہ ہم خود اس کو *Correct*
کے بعد ممبرز میں تقسیم کر دیں گے۔

Should I call the delega

Moulana Syed Moham

سے پہلے ایسا موقع دے دیا جاتا کہ وہ اپنے سوال
سے اسی انداز سے پوچھا جاتا تو تکلیف نہیں ہوتی۔

Mr. Chairman: *I*

properly practised. چونکہ کئی *Ques*
and جاتا ہے۔ آدھا جواب لیا جاتا ہے۔
question.

امنے نہیں۔

Mr. Chairman: *Th*

TIMINGS OF SITTIN EXAMI

Mr. Chairman:

(Interruption).... جی! کس کا جی؟
and then 12:30 to 1:30 and
from 8:00 to 9:30.
بجے تک بیٹھیں گے۔ صبح ساڑھے دس بجے سے
ھ بجے تک۔ پھر شام کو چھ سے سوا سات بجے

کا یا سوا سوا گھنٹے کا۔ پھر بریک ہوتا رہے گا۔

(The Delegation

---

h.

(جناب چیئرمین: تمام ضمنی او
انصاری صاحب کو دے دیئے جائیں کہ وقفہ کے
ثابت ہوں۔ پھر جناب یحییٰ بختیار وہ طریقہ برو
جی! صاحبزادہ صفی اللہ۔

ORD OF THE CROSS-
ATION

صاحبزادہ صفی اللہ: جناب والا!
جناب چیئرمین: جی!
صاحبزادہ صفی اللہ: ......کہ عا
تقاریر ہوتی ہیں تو رپورٹر صاحبان وہ تقاریر جو
طریقہ ہے؟ یعنی یہ رپورٹ جو ہے اب بھی ان
جناب چیئرمین: کن کو؟ کن کو
صاحبزادہ صفی اللہ: یہ جو ہیں۔
جناب چیئرمین: نہیں، نہیں۔
صاحبزادہ صفی اللہ: اچھا۔
جناب چیئرمین: آپ سب کو
صاحبزادہ صفی اللہ: نہیں، میر
کرتے ہیں تقریروں کو، توان کو بھی دی جائیں
e جناب چیئرمین: نہ، نہ۔
members.
صاحبزادہ صفی اللہ: ہاں! یہ ٹھیک
nly. جناب چیئرمین: ہاں!
صاحبزادہ صفی اللہ: میں بھی...
56جناب چیئرمین: ممبرز کا یہ
صاحبزادہ صفی اللہ: نہیں۔ اس

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں۔ اس میں یہ کریں گے کہ ہم خود اس کو *Correct* کرلیں گے۔ ریکارڈ کو ٹیپ کے ذریعے۔ اس کے بعد ممبرز میں تقسیم کردیں گے۔

Should I call the delegation.

Moulana Syed Mohammad Ali.

مولانا سید محمد علی رضوی: سوالوں سے پہلے ایسا موقع دے دیا جاتا کہ وہ اپنے سوال کی پوری طرح تشریح سنا دیتے، اس کے بعد ان سے اسی انداز سے پوچھا جاتا تو تکلیف نہیں ہوتی۔

Mr. Chairman: *I think the method is being properly practised.* چونکہ کئی *Questions* ایسے ہوتے ہیں جن میں آدھا سوال کیا جاتا ہے۔ آدھا جواب لیا جاتا ہے۔ *and then skip over to another question.*

مولانا سید محمد علی رضوی: ان کے سامنے نہیں۔

Mr. Chairman: *They may be called.* اچھا ان کو بلالیں۔

TIMINGS OF SITTINGS FOR THE CROSS-EXAMINATION

Mr. Chairman: *We will sit upto 1:30... (Interruption)....* جی! کس کا جی؟ *10:30 to 11:30 in the morning and then 12:30 to 1:30 and then from 6:00 to 7:15 and then from 8:00 to 9:30.*

(جناب چیئرمین: ہم دوپہر ڈیڑھ بجے تک بیٹھیں گے۔ صبح ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک۔ پھر ساڑھے بارہ سے ڈیڑھ بجے تک۔ پھر شام کو چھ سے سوا سات بجے تک اور پھر آٹھ سے رات نو یا ساڑھے نو تک۔

ایک رکن: *9:30*؟

جناب چیئرمین: ہاں! ایک ایک گھنٹے کا یا سوا سوا گھنٹے کا۔ پھر بریک ہوتا رہے گا۔

(The Delegation entered the Chamber)

---

[57]CROSS- EXAMINATION OF THE QADIANI GROUP DELEGATION

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes, the Attorney- General.*

(جناب چیئرمین: جی! اٹارنی جنرل)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So, Sir, you agree that a Christian boy or girl, who has applied for admission to a Medical College, should not be deprived of his right of admission because of false declaration of a Muslim boy?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو کیا جناب! آپ کو اتفاق ہے کہ ایک عیسائی لڑکا یا لڑکی جس نے میڈیکل کالج میں داخلے کے لئے درخواست دی ہے۔ اس کو داخلے کا حق حاصل ہے اور اس کو محروم نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس نے مسلمان ہونے کا جھوٹا ڈکلریشن دیا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *That is an exceptional case and exception can only prove the rules. They are not converted into a general rules.*

(مرزا ناصر احمد: یہ ایک غیر معمولی نوعیت کا کیس ہے۔ استثنیات سے تو صرف اصول ثابت ہوئے ہیں جو کہ عام ضوابط میں تبدیل نہیں ہو سکتے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *I request you, Sir, that if, in such a case, the Principal finds that the declaration is false, he should or should not interfere, he should or should not question that?*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب! عرض یہ ہے کہ کیا ایسے کیس میں جب کہ پرنسپل کو علم ہو جائے کہ ڈکلریشن جھوٹا ہے تو کیا وہ مداخلت کرے یا نہ کرے۔ کیا وہ سوال جواب کرے یا نہ کرے)

Mirza Nasir Ahmad: *If one is sure. And one seldom is.*

(مرزا ناصر احمد: ہاں اگر اس کو بالکل یقین ہو جو کہ شاذ نادر ہوتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Just I presume that the*

Principal is sure. Of course, if he is
does not arise. If the Principal know
false ....

فرض کرتا ہوں کہ پرنسپل کو یقین ہے۔ اگر اس کو یقین نہیں
ہے کہ یہ شخص جھوٹا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *If*
must be done.

کو یقین ہے تو انصاف کیا جانا چاہئے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So*

پ اس بات سے متفق ہیں؟)

Mirza Nasir Ahmad: *Bu*
but I want to add that such excep
rule.

ت ہوں۔ مگر یہ اضافہ کرتا ہوں کہ ایسے غیر معمولی کیس

Mr. Yahya Bakhtiar: *T*
it an exception or something wh
often, but you will kindly agr
announce ....

آپ اس کو غیر معمولی طور پر پیدا ہونے والا وقوعہ کہیں یا
۔ آپ مانتے ہیں کہ اس نوعیت کی آزادی......)

Mirza Nasir Ahmad:
cases, Yes.

ا خدا خدا کر کے)
خاص چند کیس ہیں)

Mr. Yahya Bakhtia

Principal is sure. Of course, if he is false, then the question does not arise. If the Principal knows that the declaration is false ....

(جناب یحییٰ بختیار: میں فرض کرتا ہوں کہ پرنسپل کو یقین ہے۔ اگر اس کو یقین نہیں ہے تو سوال ہی نہیں اٹھتا۔ اگر اسے علم ہے کہ یہ شخص جھوٹا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *If he is sure, then justice must be done.*

(مرزا ناصر احمد: اگر اس کو یقین ہے تو انصاف کیا جانا چاہئے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So you agree?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو آپ اس بات سے متفق ہیں؟)

Mirza Nasir Ahmad: *But I am .... I agree with it. but I want to add that such exceptions can only prove the rule.*

(مرزا ناصر احمد: میں متفق ہوں۔ مگر یہ اضافہ کرتا ہوں کہ ایسے غیر معمولی کیس صرف ضابطہ کو ثابت کرتے ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Then, Sir, whether you call it an exception or something which has happened quite often, but you will kindly agree that this freedom to announce ....*

(جناب یحییٰ بختیار: خواہ آپ اس کو غیر معمولی طور پر پیدا ہونے والا وقوعہ کہیں یا ایسا اکثر وقوع پذیر ہوتا رہتا ہو۔ کچھ بھی ہو۔ آپ مانتے ہیں کہ اس نوعیت کی آزادی......)

Mirza Nasir Ahmad: *In certain exceptional cases, Yes.*

(کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے)

(مرزا ناصر احمد: ہاں! خاص خاص چند کیس ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *.... this freedom to* *announce what one's religion is, is not absolute; there are some qualification.*

(جناب یحییٰ بختیار: اس نوعیت کی آزادی کہ ایک شخص اپنے مذہب کے اعلان میں آزاد ہے۔ ایسی آزادی کو مطلق تصور نہیں کیا جائے گا)

[58]***Mirza Nasir Ahmad:*** *It is absolute; and this exception proves that it is absolute.*

(مرزا ناصر احمد: بالکل مطلق اور قطعی تصور کیا جائے گا۔ یہ استثناء ثابت کرتا ہے کہ ایسا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *There could be circumstances when a declaration could be false.*

(جناب یحییٰ بختیار: مگر ایسے حالات بھی ہوتے ہیں کہ ڈکلریشن جھوٹا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *There could be circumstances which could be considered as exceptional.*

(مرزا ناصر احمد: اور ایسے حالات بھی ہو سکتے ہیں جن کو غیر معمولی طور پر ہونے والا وقوعہ کہا جا سکتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *But even if exceptional, what will be your ordered action? The court should interfere when the court finds out? Supposing the Christian boy goes and files a writ petition.*

(جناب یحییٰ بختیار: اگر غیر معمولی طور پر ہونے والا وقوعہ بھی ہے۔ پھر بھی آپ اس پر کیا حکم لگائیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ کورٹ کو مداخلت کرنی چاہئے۔ (رکاوٹ) فرض کریں وہ عیسائی لڑکا جا کر رٹ پٹیشن دائر کر دیتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *It depends on the discretion....*

(مرزا ناصر احمد: یہ مرضی پر منحصر ہے......)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No question of discretion, if*

---

the evidence comes on the reco

and pretends to be a Christian,

ی سوال نہیں۔ اگر یہ شہادت آتی ہے کہ جس لڑکے

بن بیٹھا ہے۔ مگر دراصل ہے مسلمان اگر اس نے

لن ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ کوئی میرے اسلام پر

Mirza Nasir Ahmad:

Mr. Yahya Bakhtia

court that I am a Muslim but

to declare?

Mirza Nasir Ahma

my reply is in the negative.

ب جاتا ہے تو میرا جواب نفی میں ہے)

Mr. Yahya Bakhtia

interfere?

اخلت نہ کریں؟)

Mirza Nasir Ahma

Mr. Yahya Bakhti

be deprived of his right?

پنے حق سے محروم ہو جائے؟)

Mirza Nasir Ahm

not question his profession.

ں کے اعتراف پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے)

Mr. Yahya Bakhti

ف ڈکلیئر کردے اور وہ اس کے لئے کافی ہے)

is not absolute; there are

(جناب یحییٰ بختیار: اس

میں آزاد ہے۔ ایسی آزادی کو مطلق تصور

It is absolute; and this

(مرزا ناصر احمد: بالکل مط

ایسا ہے)

r: There could be

ould be false.

(جناب یحییٰ بختیار: مگ

l: There could be

lered as exceptional.

(مرزا ناصر احمد: اور ا

وقوعہ کہا جاسکتا ہے)

ut even if exceptional,

e court should interfere

the Christian boy goes

(جناب یحییٰ بختیار:

اس پر کیا حکم لگائیں گے۔ کیا آپ خ

فرض کریں وہ عیسائی لڑکا جا کر رٹ پ

It depends on the

(مرزا ناصر احمد: یہ م

uestion of discretion, if

---

the evidence comes on the record that the boy, who applied and pretends to be a Christian, is in fact a Muslim ....

(جناب یحییٰ بختیار: مرضی کا کوئی سوال نہیں۔ اگر یہ شہادت آتی ہے کہ جس لڑکے نے درخواست دی ہے وہ جھوٹ موٹ عیسائی بن بیٹھا ہے۔ مگر دراصل ہے مسلمان اگر اس نے کورٹ میں تسلیم کرلیا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ کوئی میرے اسلام پر اعتراض نہیں کرسکتا)

Mirza Nasir Ahmad: *But if he ....*

Mr. Yahya Bakhtiar: *And if he admits in the court that I am a Muslim but nobody can question my right to declare?*

Mirza Nasir Ahmad: *If we come to that extent, my reply is in the negative.*

(مرزا ناصر احمد: اگر وہ اس انتہا تک جاتا ہے تو میرا جواب نفی میں ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Even then we should not interfere?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو پھر بھی ہم مداخلت نہ کریں؟)

Mirza Nasir Ahmad: ہاں *Should not interfere.*

Mr. Yahya Bakhtiar: *The Christian boy should be deprived of his right?*

(جناب یحییٰ بختیار: اور عیسائی لڑکا اپنے حق سے محروم ہو جائے؟)

Mirza Nasir Ahmad: *I don't know. We should not question his profession.*

(مرزا ناصر احمد: میں کہتا ہوں ہمیں اس کے اعتراف پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Anybody can declare?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو کیا ایک شخص صرف ڈکلیئر کردے اور وہ اس کے لئے کافی ہے)

[59] ***Mirza Nasir Ahmad:*** *Anybody can declare; and that is enough in the ordinary circumstances of the case.*

(مرزا ناصر احمد: کوئی شخص بھی ڈکلیئر کر دے اور کیس کے معمولی حالات میں وہ کافی ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *A court should not interfere, the Government should not interfere, the Principal sohould not interfere?*

(جناب یحییٰ بختیار: کیا کورٹ کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ کیا حکومت کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ کیا پرنسپل کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے؟)

Mirza Nasir Ahmad: *The example that is before us is that he does not go to the court but goes to the Principal.*

(مرزا ناصر احمد: جو مثال ہمارے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ وہ کورٹ کو نہیں جاتا بلکہ پرنسپل کو جاتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, but supposing, as I said, the boy files a writ petition in the High Court. The Principal does not question, as you say it is his ritght.*

(جناب یحییٰ بختیار: میں نے کہا کہ وہ ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کرتا ہے۔ پرنسپل اعتراض نہیں کرتا بقول آپ کے اس کا حق ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *If the petition goes to the High Court, then the judge will decide on the evidence he receives.*

(مرزا ناصر احمد: اگر پٹیشن کورٹ کو جاتی ہے تو جج اس شہادت پر فیصلہ کرے گا جو اس کو دستیاب ہوتی ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes, will the judge be in a*

---

position to decide on evidence or

sufficient? He says, 'no'. He decl

the fundamental right.

!تو کیا جج شہادت کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا یا اس شخص کا

۔ سوال یہ ہے کہ کیا ڈکلیئریشن کافی ہے اس بناء پر کہ یہ

Mirza Nasir Ahmad:

he does not really declare himse

then the judge would decide ac

receives.

کہ اگر شہادت یہ ظاہر کرتی ہے کہ واقعی وہ اس مذہب

صورت میں جج شہادت کی بنیاد پر فیصلہ دے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar:

false, the judge will interfere?

ہوئے کہ اگر ڈکلیئریشن جھوٹا ہے تو جج مداخلت کرے گا)

Mirza Nasir Ahmad:

decide according to evidence he

ہوئے کہ جج فیصلہ کرے گا شہادت کی مناسبت سے)

Mr. Yahya Bakhtiar:

judge has the right to interfer

settling the question of Princip

in such a righ

یہ ہوئے کہ جج کو مداخلت کرنے کا حق پہنچتا ہے۔

سے کوئی متصادم ہوسکتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad

position to decide on evidence or should the declaration be sufficient? He says, 'no'. He declares that is enough, that is the fundamental right.

(جناب یحییٰ بختیار: جی ہاں! تو کیا جج شہادت کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا یا اس شخص کا ڈکلیئریشن کافی ہے جو اس نے پیش کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ڈکلیئریشن کافی ہے اس بناء پر کہ یہ اس کا بنیادی حق ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *If the evidence shows that he does not really declare himself to be of such a religion, then the judge would decide according to the evidence he receives.*

(مرزا ناصر احمد: میں جانتا ہوں کہ اگر شہادت یہ ظاہر کرتی ہے کہ واقعی وہ اس مذہب سے نہیں ہے۔ جس کا اس نے ڈکلیئر کیا ہے تو اس صورت میں جج شہادت کی بنیاد پر فیصلہ دے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Then it means that if it is false, the judge will interfere?*

(جناب یحییٰ بختیار: اس کے معنی ہوئے کہ اگر ڈکلیئریشن جھوٹا ہے تو جج مداخلت کرے گا)

Mirza Nasir Ahmad: *It means that the judge will decide according to evidence he receives.*

(مرزا ناصر احمد: اس کے معنی یہ ہوئے کہ جج فیصلہ کرے گا شہادت کی مناسبت سے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes. Then it means that the judge has the right to interfere then. I am asking that in settling the question of Principal---- can anybody interfere in such a right?*

(جناب یحییٰ بختیار: اس کے معنی یہ ہوئے کہ جج کو مداخلت کرنے کا حق پہنچتا ہے۔ کیونکہ سوال اصول کا آ جاتا ہے تو کیا ایسے حق سے کوئی متصادم ہو سکتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *Well. I am afraid, what I* *comprehend and I might be wrong, that you are giving an exceptional example, not the law.*

(مرزا ناصر احمد: مجھے افسوس ہے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ ایک غیر معمولی نوعیت کی مثال لے رہے ہیں اور قانون کی نہیں)

[60]**Mr. Yahya Bakhtiar:** *Sir, I will give you more examples, but I am just clarifying the position as ....*

(جناب یحییٰ بختیار: اچھا جناب! میں مزید آپ کو مثالیں پیش کرتا ہوں۔ پوزیشن کی مزید تصریح کرتا ہوں)

Mirza Nasir Ahmad: *If the case goes to the judge, he must decide according to the evidence he receives.*

(مرزا ناصر احمد: جج کی جہاں تک بات ہے تو اس کو تو فیصلہ شہادت کے مطابق کرنا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, if he comes ....*

Mirza Nasir Ahmad: *That's the law.*

Mr. Yahya Bakhtiar: *Sir, if he comes to the conclusion that this declaration is false ....*

(جناب یحییٰ بختیار: اگر جج اس نتیجہ پر آتا ہے کہ ڈیکلریشن جھوٹا......)

Mirza Nasir Ahmad: *If he comes to the conclusion, then he decides according to his discretion; then God will deal with him.*

(مرزا ناصر احمد: اگر وہ نتیجہ پر آتا ہے اور پھر اپنی مرضی پر فیصلہ کرتا ہے تو پھر خدا اس کو سمجھے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *You think there should he no law on the subject?*

(جناب یحییٰ بختیار: آپ سمجھتے ہیں کہ قانون کی پاسداری نہ ہو)

Mirza Nasir Ahmad: *This is not a question of law. This is a question of exception in a law.*

سوال نہیں ہے۔ یہاں سوال ہے قانون میں استثناء کا)

Mr. Yahya Bakhtiar:

they say that: "I hereby declare

form are correct and true to t

There is a sort of affidavit; comp

فارم میں وہ ڈکلیئر کرتا ہے: ''میں ڈکلیئر کرتا ہوں کہ

ہیں اور میری معلومات کے مطابق سچے ہیں۔'' یہ

ل ڈکلیئریشن دیا جاتا ہے)

Mirza Nasir Ahma

example. If a person declare

believes in five fundamentals of

but he doesn't perform Haj ev

that, and he doesn't pay any Za

profession?

ر ایک شخص اعلان کرتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اسلام

لیکن نہ وہ نماز پڑھتا ہے نہ رمضان کے روزے رکھتا

ہے اور نہ زکوٰۃ دیتا ہے تو کیا وہ اپنے دعوے میں......)

Mr. Yahya Bakhti

attention to a chapter in Mu

who refused to pay Zakat- I n

both- and refused to pay, they

they not deprived of their rig

Jehad was ordered against the

آپ کی توجہ اسلامی تاریخ کے ایک باب کی طرف

ے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ انصار اور مہاجر

(مرزا ناصر احمد: یہاں قانون کا سوال نہیں ہے۔ یہاں سوال ہے قانون میں استثناء کا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, Sir, in all these forms they say that: "I hereby declare that these facts given in the form are correct and true to the best of my knowlege." There is a sort of affidavit; complete declaration is given.*

(جناب یحییٰ بختیار: ان داخلہ فارم میں وہ ڈکلیئر کرتا ہے: ''میں ڈکلیئر کرتا ہوں کہ جو امور واقعہ اس میں درج ہیں وہ درست ہیں اور میری معلومات کے مطابق سچے ہیں۔'' یہ ڈکلیئریشن ایک نوعیت کا حلف نامہ ہوتا ہے۔ مکمل ڈکلیئریشن دیا جاتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *Let us take another example. If a person declares that he is a Muslim and believes in five fundamentals of Islam, the "Arkan-i-Islam" but he doesn't perform Haj even when he can possibly do that, and he doesn't pay any Zakat, would you believe in the profession?*

(مرزا ناصر احمد: یہ مثال لیں کہ اگر ایک شخص اعلان کرتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہیں۔ ایمان رکھتا ہے۔ لیکن نہ وہ نماز پڑھتا ہے نہ رمضان کے روزے رکھتا ہے، نہ حج کرتا ہے۔ جب کہ وہ شاید ایسا کر سکتا ہے اور نہ زکوٰۃ دیتا ہے تو کیا وہ اپنے دعوے میں......)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Sir, I will draw your attention to a chapter in Muslim history. Those Muslims who refused to pay Zakat- I mean Ansars and Muhajereen both- and refused to pay, they were Munkrain of Zakat, were they not deprived of their right to be called Muslims and Jehad was ordered against them?*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب! میں آپ کی توجہ اسلامی تاریخ کے ایک باب کی طرف مبذول کرتا ہوں۔ ان مسلمانوں کی جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ انصار اور مہاجر

دونوں...... اور ادائیگی سے انکار کر دیا۔ زکوٰۃ کے منکرین۔ کیا ان کو اس حق سے کہ ان کو مسلمان کہا جائے، محروم نہیں کر دیا گیا تھا اور ان کے خلاف جہاد کا حکم نہیں دیا گیا تھا)

[61] ***Mirza Nasir Ahmad:*** ***No. There are two things, let me clarify this; one thing is not to pay zakat, the other is to declare that ....***

(مرزا ناصر احمد: نہیں! یہاں دو باتیں ہیں۔ میں واضح کرتا ہوں۔ دونوں ایک نہیں ہیں۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا اور دوسری طرف اعلان......)

Mr. Yahya Bakhtiar: ***Munkareen, I said.***

(جناب یحییٰ بختیار: میں کہہ رہا ہوں منکرین)

Mirza Nasir Ahmad: ***Munkareen?***

Mr. Yahya Bakhtiar: ***Yes.***

Mirza Nasir Ahmad: ***Two things: one is zakat, the other one is just the act, you know, doesn't pay.***

جو شخص زکوٰۃ کا انکار کرتا ہے وہ اسلام کے پانچ ارکین میں سے ایک کا انکار کرتا ہے۔ اس واسطے وہ مسلمان نہیں ہے۔

Mr. Yahya Bakhtiar: ***No, but ....***

مرزا ناصر احمد: لیکن وہ شخص انکار نہیں کرتا، میں نے یہ مثال دی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں......

مرزا ناصر احمد: جو شخص یہ کہتا ہے کہ زکوٰۃ دینا ضروری ہے، جو شخص یہ کہتا ہے کہ نماز پڑھنی ضروری ہے، جو شخص یہ کہتا ہے کہ رمضان میں روزے رکھنے ضروری ہیں، جو شخص یہ کہتا ہے کہ اگر طاقت ہو اور حالات ہوں اجازت دیتے تو حج کرنا ضروری ہے، اس کے باوجود وہ نماز نہیں پڑھتا یا اور روزے نہیں رکھتا یا اور زکوٰۃ نہیں دیتا یا اور حج نہیں کرتا تو باوجود اس عملاً پانچوں چیزوں سے انکار کے ہم اس کو مسلمان کہتے ہیں کہ نہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: مگر اگر وہ کہے میں مسلمان ہوں......

مرزا ناصر احمد: ہم اس کو مسلمان کہتے ہیں، یہی میں کہہ رہا ہوں۔

.....

کرتا ہے...... Profes

[62] ***Mr. Yahya Bakhtia***

He declares ،کرتا ہے ***Believe***

that he be

Mr. Yahya Bakhtiar

refuses, who doesn't accept

denies it.

ں ناں: کلمہ شہادت کا پڑھنا، نماز پڑھنا، رمضان

ں میں سے کسی ایک کو، ان پانچ میں سے کسی ایک کو

ہے۔

ہا ہے۔

رہا؟

ں نے اعلان کر دیا۔

کرے گا؟ (اعلان) D

کیا۔ (اعلان) De

ہے "میں مسلمان ہوں" اس کے باوجود؟

Mr. Yahya Bakhti

happened in the history.

[63] ***Mirza Nasir Ahn***

be sent to a mental hospital.

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں......

مرزا ناصر احمد: اگر وہ شخص جو Profess کرتا ہے......

[62]***Mr. Yahya Bakhtiar:*** ***نہیں but ....***

مرزا ناصر احمد: اسلام میں اور ***Believe*** کرتا ہے، ***He declares***

that he believes in five fundamentals ....

Mr. Yahya Bakhtiar: ***No, Sir, I said "منکر ہو" who refuses, who doesn't accept the concept of zakat or who denies it.***

مرزا ناصر احمد: یہ پانچ ارکان ہیں ناں: کلمہ شہادت کا پڑھنا، نماز پڑھنا، رمضان میں روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا۔ جو شخص ان میں سے کسی ایک کو، ان پانچ میں سے کسی ایک کو منسوخ قرار دیتا ہے وہ انکار کر رہا ہے اپنے اسلام سے۔

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر اس کو......

مرزا ناصر احمد: اسلام سے انکار کر رہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ مسلمان نہیں رہا؟

مرزا ناصر احمد: مسلمان نہیں رہا۔ اس نے اعلان کر دیا۔

جناب یحییٰ بختیار: کون ***Decide*** (اعلان) کرے گا؟

مرزا ناصر احمد: اس نے خود ***Decide*** (اعلان) کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر وہ کہتا ہے "میں مسلمان ہوں" اس کے باوجود؟

مرزا ناصر احمد: وہ کہہ ہی نہیں سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں اگر وہ کہے؟

مرزا ناصر احمد: ان لوگوں نے......

Mr. Yahya Bakhtiar: ***It is not a rare case. It has happened in the history.***

[63]***Mirza Nasir Ahmad:*** ***And if he says it, he must be sent to a mental hospital.***

وہ پاگل آدمی ہے جو یہ کہے گا کہ میں *Believe* تو نہیں کرتا روزوں میں، میں نماز میں *Believe* نہیں کرتا......

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہ کہے مرزا صاحب! کہ میری *Interpretation* کے مطابق زکوٰۃ بالکل غلط ہے اور یہ ہو ہی نہیں سکتا اور یہ *Particular Circumstance* میں تھا اس لئے میں اس سے منکر ہوں، وہ بھی مسلمان ہے؟

مرزا ناصر احمد: وہ شخص عملاً کہتا ہے کہ میں قرآن کریم کی ان تمام آیات کو منسوخ سمجھتا ہوں جو ہم ہر روز پڑھتے ہیں قرآن کریم میں۔ ایسے شخص کو آپ کیسے مسلمان کہہ سکتے ہیں جو خود اپنے کافر ہونے کا اعلان کر رہا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ نہیں کہتا۔ وہ خود یہی کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔

مرزا ناصر احمد: اور قرآن کو نہیں مانتا؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں مانتا۔

I am giving you an extreme example. Supposing an man says that: "I am a Muslim but I don't believe in the Holy Prophet" ....

مرزا ناصر احمد: میرے دل میں آپ کا اور اس سارے ہاؤس کا اتنا احترام ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن میں یہ کہنے کی جرأت کروں گا کہ آپ اتنی *Extreme* کی مثالیں نہ دیں۔ کیونکہ ہم کسی نتیجہ پر نہیں پہنچیں گے[1]۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب!

I am not being disrespectful. I hope you will not consider that I am being disrespectful. I have got all the regard for you. I know you are defending a cause, and you know I am performing a duty. But please see these are not extreme examples. Sometimes we have to go to the extreme to clarify the position.

---

[1] غصہ ہو گئے، برا منا گئے۔ مگر اپنے طرزِ عمل پر غور نہیں فرمایا۔

ھی بے احترامی کا مظاہرہ نہیں کر رہا ہوں۔ میں امید کرتا
گے کہ میں بے احترامی کر رہا ہوں۔ میں آپ کا ہر ممکن
ھی ایک نصب العین کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور آپ
ں۔ لیکن آپ دیکھیں کہ یہ مثالیں انتہائی نوعیت کی نہیں
لئے انتہاء تک جانا پڑتا ہے)

سے کسی ایک کا انکار کفر ہے)

ے۔ پھر میرا جواب یہ ہے کہ جو شخص پانچ جو ارکان اسلام
تو کلمہ شہادت ہے، وہ تو پڑھے گا ہی وہ، وہ تو
ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم نے، جس شکل میں
سنت نے نماز پڑھنے کا ارشاد فرمایا اور رمضان میں
ارشاد فرمایا اور حج کرنے کا ارشاد فرمایا، ان پر ایمان کا
ند نہیں۔ جس طرح ہم اس کو......
ھیک ہے۔
ں، میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی۔ جس طرح ہم
جو ان میں سے کسی ایک کا انکار کرتا ہے ہمیں اس کو

یہ حق حاصل ہے کہ کسی کو غیر مسلم کہیں باوجود اس کے

ہے کہ وہ خود اعلان کرتا ہے کہ میں مسلمان نہیں، جو کہتا

ن نہ کرے؟ مرزا صاحب! اگر وہ اعلان نہ کرے؟
انکار کر رہا ہے۔
نے اس دن اعلان فرمایا بہتر (۷۲) فرقے ہیں،
قے آجاتے ہیں۔ ایک فرقہ یہ کہتا ہے کہ جی ہم
۔
ئے۔ مگر نبی کریم ﷺ نے اس کی خبر نہیں دی ہمیں۔

(**جناب یحییٰ بختیار:** میں بھی بے احترامی کا مظاہرہ نہیں کر رہا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ یہ خیال نہیں کر رہے ہوں گے کہ میں بے احترامی کر رہا ہوں۔ میں آپ کا ہر ممکن احترام کرتا ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ آپ بھی ایک نصب العین کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور آپ کو علم ہے کہ میں بھی ایک فرض بجالا رہا ہوں۔ لیکن آپ دیکھیں کہ یہ مثالیں انتہائی نوعیت کی نہیں ہیں اور بعض وقت صورتحال کی توضیح کے لئے انتہاء تک جانا پڑتا ہے)

(ارکان اسلام میں سے کسی ایک کا انکار کفر ہے)

64 **مرزا ناصر احمد:** ٹھیک ہے۔ پھر میرا جواب یہ ہے کہ جو شخص پانچ جو ارکان اسلام کے ہیں، ارکان اسلام جو ہیں، ایک تو کلمہ شہادت ہے، وہ تو پڑھے گا ہی وہ، وہ تو ***Fundamental*** بنیادی ہے، اصل ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم نے، جس شکل میں اسلام نے نبی کریم میں، نبی اکرم ﷺ کی سنت نے نماز پڑھنے کا ارشاد فرمایا اور رمضان میں روزے رکھنے کا ارشاد فرمایا اور زکوٰۃ دینے کا ارشاد فرمایا اور حج کرنے کا ارشاد فرمایا، ان پر ایمان کا اعلان کرتا ہے۔ لیکن عملاً وہ کسی ایک کا بھی پابند نہیں۔ جس طرح ہم اس کو......

جناب یحییٰ بختیار: ......وہ تو ٹھیک ہے۔

مرزا ناصر احمد: ......نہیں، نہیں، میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی۔ جس طرح ہم اس کو مسلمان کہتے ہیں، اسی طرح وہ شخص جو ان میں سے کسی ایک کا انکار کرتا ہے ہمیں اس کو غیر مسلم کہنا پڑے گا۔

جناب یحییٰ بختیار: تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ کسی کو غیر مسلم کہیں باوجود اس کے کہ وہ اپنے آپ کو مسلم کہے؟

مرزا ناصر احمد: میرا پوائنٹ یہ ہے کہ وہ خود اعلان کرتا ہے کہ میں مسلمان نہیں، جو کہتا ہے نماز جو ہے......

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہ اعلان نہ کرے؟ مرزا صاحب! اگر وہ اعلان نہ کرے؟

مرزا ناصر احمد: وہ اپنے عمل سے انکار کر رہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ابھی آپ نے اس دن اعلان فرمایا کہ بہتر (۷۲) فرقے ہیں، تہتر (۷۳)، چوہتر (۷۴) پچھتر (۷۵) فرقے آجاتے ہیں۔ ایک فرقہ یہ کہتا ہے کہ جی ہم روزے کو ضروری نہیں سمجھتے ان ارکان میں سے۔

مرزا ناصر احمد: ہوسکتا ہے کہ آجائے۔ مگر نبی کریم ﷺ نے اس کی خبر نہیں دی ہمیں۔

[65] جناب یحییٰ بختیار: تو اگر بہتر (۷۲) فرقے مل کے کہہ دیں کہ نہیں، یہ ایک جز ہم نہیں مانتے۔ یہ ایک شرط جو ہے ضروری نہیں ہے؟

مرزا ناصر احمد: جب اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ جن پر اسلام کی بنیاد ہے اور جو شخص...

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں......نہیں جی، میرا مطلب صرف یہ ہے۔

I am just asking you. If anybody denies one of the essentials of Islam....

(جناب یحییٰ بختیار: میں تو آپ سے صرف یہ کہہ رہا ہوں۔ اگر شخص ضروریات اسلام میں سے منکر ہے)

مرزا ناصر احمد: میں، میں نے......

Mr. Yahya Bakhtiar: *.... can you declare him as a non-Muslim?*

(جناب یحییٰ بختیار: کیا (ضروریات دین میں سے ایک کے انکار کرنے والے کو) آپ مسلمان کہہ سکتے ہیں)

مرزا ناصر احمد: جو شخص ان پانچ ارکان میں......میرا جواب یہ ہے...... جو شخص ان پانچ ارکان میں سے کسی ایک یا زائد کا اعلان کرتا ہے کہ اس کو صحیح مانتا ہی نہیں اور یہ اسلام کا حصہ نہیں، میرے نزدیک اس نے خود کو عملاً کافر قرار دے دیا۔ کسی اور کو ضرورت ہی نہیں کچھ کہنے کی۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے جی!

ابھی میں پھر وہ سٹوڈنٹ کے معاملے پر جا رہا ہوں۔

I would not take that example because you call it an extreme example.

Now, Sir, you know that, in Saudi Arabia non-Muslims are not allowed to visit the holy places .... Mecca and Madina. Supposing a Jew in Holand or Belgium is engaged by the Israeilies as their spy and then he makes a declaration and obtains a passport that he is a Muslim. I

don't think it will be an extreme example because people have ....

(میں وہ مثال نہیں دہراتا کیونکہ آپ اس کو ایک انتہائی مثال کہتے ہیں۔ اب جناب آپ کو علم ہے کہ سعودی عرب میں غیر مسلموں کو مقامات مقدسہ کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔ مکہ اور مدینہ۔ فرض کریں ہالینڈ یا بلجیئم کے ایک یہودی کو اسرائیلی اپنا جاسوس مقرر کرتے ہیں اور وہ ایک ڈکلیریشن کرتا ہے جس کی بناء پر اس کو مسلمان ہونے کا پاسپورٹ مل جاتا ہے۔ یہ مثال تو میں سمجھتا ہوں۔ آپ اس کو انتہائی مثال نہ سمجھیں گے)

Mirza Nasir Ahmad: *No, it is not.*

(مرزا ناصر احمد: یہ نہیں ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Can his authority be questioned?*

(جناب یحییٰ بختیار: کیا اس کی اتھارٹی (اعلان) پر سوال جواب ہو سکتا ہے؟)

66 ***Mirza Nasir Ahmad:*** *He would be arrested as a spy.*

(مرزا ناصر احمد: بحیثیت جاسوس کے وہ گرفتار کیا جائے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *After enquiry?*

(جناب یحییٰ بختیار: تفتیش کے بعد)

Mirza Nasir Ahmad: *He would be arrested as a spy.*

(مرزا ناصر احمد: بحیثیت جاسوس کے وہ گرفتار کیا جائے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, no ....*

(جناب یحییٰ بختیار: نہیں نہیں......)

Mirza Nasir Ahmad: *But the question does not arise. Whether he is Muslim or not.*

(مرزا ناصر احمد: لیکن سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ مسلمان ہے یا نہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Sir, I am asking you a* *simple question, how will he be arrested? Somebody has to enquire into the declaration whether it is ture or false.*

(جناب یحییٰ بختیار: میں آپ سے ایک سیدھا سا سوال کر رہا ہوں۔ کیونکہ وہ گرفتار ہوگا تاکہ وقتیکہ کوئی اس کے اعلان میں تفتیش نہ کرے کہ جھوٹا ہے یا سچا ہے اس کا اعلان)

Mirza Nasir Ahmad: *When it is proved that he entered the holy place, or that Government area, that Saudi country, with the intention of spying on that country, when it is proved, he would be arrested as a spy, not as a non-Muslim.*

(مرزا ناصر احمد: اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ شخص مقامات مقدسہ میں داخل ہو گیا ہے یا سعودی حکومت کے اس حصہ میں اس ملک کے خلاف جاسوسی کرے۔ جب اس کی جاسوسی ثابت ہو جائے گی تو وہ بوجہ جاسوسی پکڑا جائے گا نہ کہ بوجہ غیر مسلم ہونے کے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, I will give you another example. Supposing a Journalist out of curiosity, a Christian out of curiosity to see what these Muslims are doing there, he obtains a passport in which he makes a false declaration that he is a Muslim, and wants to see Mecca and Madina ....*

(جناب یحییٰ بختیار: میں ایک دوسری مثال دیتا ہوں۔ فرض کریں کہ ایک صحافی تجسس میں یا ایک عیسائی اس اشتیاق میں یہ دیکھنے کے لئے کہ وہاں مسلمان کیا کرتے ہیں۔ پاسپورٹ حاصل کرتا ہے۔ جس میں وہ غلط ڈکلیئر کرتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور مکہ اور مدینہ کی زیارت......)

Mirza Nasir Ahmad: *He would be arrested for submitting a false declaration not as a non-Muslim.*

(مرزا ناصر احمد: وہ بوجہ غلط ڈکلیئریشن کے گرفتار ہوگا نہ کہ غیر مسلم ہونے کی وجہ سے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Who is going to question that the declaration is false or not?*

(جناب یحییٰ بختیار: کون پوچھے گا کہ ڈکلیئریشن جھوٹ ہے یا سچ)

Mirza Nasir Ahmad: *False declaration.... not his profession.... he would be arrested for submitting a false declaration.*

(مرزا ناصر احمد: غلط ڈکلیئریشن اس کا بیان ہے۔ غلط جھوٹ ڈکلیئریشن کی بناء پر وہ گرفتار ہوگا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So, Sir, the point is that somebody can question his declaration if he says, "I am a Muslim?"*

(متعلقہ اتھارٹی کسی کے مسلم یا غیر مسلم ہونے کی تفتیش کرسکتی ہے)

(جناب یحییٰ بختیار: سوال یہ ہے کہ کوئی شخص پوچھ تو سکتا ہے۔ اس کے ڈکلیئریشن کو اگر وہ کہتا ہے میں مسلمان ہوں)

Mirza Nasir Ahmad: *The authority concerned, of course.* (مرزا ناصر احمد: متعلقہ اتھارٹی ہی پوچھے گی، ظاہر ہے)

[67]***Mr. Yahya Bakhtiar:*** *So, then you agree that some authority, is there who can question a declaration about religion?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو آپ مانتے ہیں نہ کہ ایک اتھارٹی ہے جو ڈکلیئریشن کے بارے میں پوچھنے کی مجاز ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *The authority which is concerned with a man who submits a false declaration.*

(مرزا ناصر احمد: جو اس سے متعلق ہے جس نے جھوٹا ڈکلیئریشن دیا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, Sir, ...*

Mirza Nasir Ahmad: *Yes, of course.*

Mr. Yahya Bakhtiar: *That is exactly what I say,* *Sir, that you agree that this right to announce what one's religion is, or the declaration what one's religion is, is subject to restriction?*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب میں بھی تو یہی کر رہا ہوں۔ آپ کو تسلیم ہے کہ صحیح ہے۔ اب رہا سوال اس کا کہ اس کا مذہب کیا ہے یا مذہب کے بارے میں اس کا کیا ڈیکلیریشن ہے اس پر پابندی کا اطلاق ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *That is something else.... false declaration. To submit a false declaration, which is proved by investigation by the authority competent to do that, this is someting else.*

(مرزا ناصر احمد: وہ دوسری بات ہے۔ غلط ڈیکلیریشن کرنا۔ ایک غلط ڈیکلیریشن کرنا۔ جس کو مجاز اتھارٹی تفتیش سے جھوٹ ثابت کر دے۔ یہ دوسری بات ہوئی)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, no. I will ask you again. Sir, I think I have not made myself clear. Do you agree that if a person makes a false declaration or any kind of declaration, somebody else has an authority to examine it, enquire into it, question it, about his religion? If I fill in a form....*

(جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں۔ میں پھر اپنا سوال دہراتا ہوں۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں میں نے شاید اپنے مدعا کو صاف بیان نہیں کیا۔ کیا آپ مانتے ہیں کہ ایک شخص جھوٹا ڈیکلیریشن کرتا ہے یا کسی قسم کا ڈیکلیریشن تو کوئی کوئی شخص یا اتھارٹی اس کی مجاز ہے کہ اس میں انکوائری کرے۔ سوال جواب کرے۔ اس کے مذہب کے بارے میں اگر فارم میں اس کا تذکرہ ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *No, not about his religion, but about his declaration.*

(مرزا ناصر احمد: نہیں مذہب کی نہیں۔ صرف اس کے ڈیکلیریشن کے بارے میں)

Mr. Yahya Bakhtiar:

falsehood lies in the fact that he i

that he is a Muslim.

یں۔ ڈیکلیریشن میں ایک جھوٹ موجود ہے کہ وہ کہتا

(

Mirza Nasir Ahmad:

with the declaration, not with his

س کے ڈیکلیریشن سے ہے نہ کہ اس کے مذہب سے)

Mr. Yahya Bakhti

concerned that no non-Muslim

کا تعلق یہ ہے کہ اس کو فکر ہے کہ کوئی غیر مسلم وہاں

Mirza Nasir Ahmad:

with the man who submits a fal

اس شخص سے ہے جس نے غلط ڈیکلیریشن دیا ہے)

[68]***Mr. Yahya Bakhti***

Muslim and he is entering.

لمان نہیں ہے اور داخل ہو رہا ہے)

Mirza Nasir Ahmad

(......

Mr. Yahya Bakhtiar

Mirza Nasir Ahma

He declares himself a M

represents one of the very b

construction work in Saudi A

do that.

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes, in the declaration a falsehood lies in the fact that he is not a Muslim and he says that he is a Muslim.*

(جناب یحییٰ بختیار: کیوں نہیں۔ ڈکلیئریشن میں ایک جھوٹ موجود ہے کہ وہ کہتا ہے میں مسلمان ہوں اور وہ مسلمان نہیں ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *The authority is concerned with the declaration, not with his faith.*

(مرزا ناصر احمد: اتھارٹی کا تعلق اس کے ڈکلیئریشن سے ہے نہ کہ اس کے مذہب سے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, the authority is concerned that no non-Muslim should get in there.*

(جناب یحییٰ بختیار: اتھارٹی کا تعلق یہ ہے کہ اس کو فکر ہے کہ کوئی غیر مسلم وہاں داخل نہ ہو جائے)

Mirza Nasir Ahmad: *The authority is concerned with the man who submits a false declaration.*

(مرزا ناصر احمد: اتھارٹی کا مقصد اس شخص سے ہے جس نے غلط ڈکلیئریشن دیا ہے)

68 ***Mr. Yahya Bakhtiar:*** *Yes, because he is not a Muslim and he is entering.*

(جناب یحییٰ بختیار: کیونکہ وہ مسلمان نہیں ہے اور داخل ہو رہا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *Whatever the case might be.*

(مرزا ناصر احمد: جو بھی صورت ہو......)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So ....*

Mirza Nasir Ahmad: *.... we are least concerned. He declares himself a Muslim, he declares that he represents one of the very big firms who are doing some construction work in Saudi Arabia; he can do this; he can do that.*

(مرزا ناصر احمد: ہمارے پاس ایک فہرست ہے۔ وہ شخص اپنے آپ کو مسلمان ڈکلیئر کرتا۔ وہ ڈکلیئر کرتا ہے کہ میں ایک بڑی تعمیراتی فرم جو سعودی عرب میں کنسٹرکشن کا کام کر رہی ہے نمائندہ ہوں۔ یہ بھی کرسکتا ہے وہ بھی کرسکتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, but ....*

Mirza Nasir Ahmad: *He has to be questioned about the declaration which he makes ....*

(مرزا ناصر احمد: اس سے سوال جواب ہوگا۔ اس ڈکلیئریشن کے بارے میں نہ کہ اس کے مذہب کے بارے میں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, ...*

Mirza Nasir Ahmad: *.... which he makes to the authority, not about the faith which he has got.*

Mr. Yahya Bakhtiar: *I put it in a different language. If a person goes to Saudi Arabia, who in fact, is a Christian or a Jew ....*

(جناب یحییٰ بختیار: میں دوسرے الفاظ میں کہتا ہوں۔ ایک شخص سعودی عرب جاتا ہے اور وہ دراصل ہے عیسائی یا یہودی)

Mirza Nasir Ahmad: *But how do you know?*

(مرزا ناصر احمد: آپ کو کیسے معلوم؟)

Mr. Yahya Bakhtiar: *In fact, I said.*

(جناب یحییٰ بختیار: میں نے دراصل کہا۔ یہ مفروضہ ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *No, ...*

Mr. Yahya Bakhtiar: *This is presumed. So, when ....*

Mirza Nasir Ahmad: *First you persume it. Then you put that gentleman before a court.*

ں کرتے ہیں پھر آپ اس شخص کو کورٹ میں لے

Mr. Yahya Bakhtiar

it is presumed. It is a fact I

doubtful cases .... It is a fact th

Jew. But he says that since I h

69

am a Muslim, nobody should

is my human right.

ھ رہا ہوں کہ یہ مفروضہ ہے۔ یہ امر واقعہ ہے۔

یہ واقعہ ہے کہ ایک شخص عیسائی ہے یا یہودی لیکن

ں ہونا ڈکلیئر کیا ہے۔ کوئی شخص میرے ڈکلیئریشن کو

Mirza Nasir Ahm

goings there? Spying?

ت کیا ہے۔ جاسوسی؟)

Mr. Yahya Bakhtia

یں)

Mirza Nasir Ahma

Mr. Yahya Bakh

seeing. He knows that this is

centre and he would like to

Muslim nobody else is allow

۔ سیر تفریح۔ اسے معلوم ہے کہ یہ ایک قدیم

یہ بھی وہ جانتا ہے کہ سوائے مسلمانوں کے کسی

(مرزا ناصر احمد: اوّل آپ فرض کرتے ہیں پھر آپ اس شخص کو کورٹ میں لے جاتے ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes, that is what I say that it is presumed. It is a fact .... I am not talking personally of doubtful cases .... It is a fact that a person is a Christian or a Jew. But he says that since I have declared in my form that I*
69 *am a Muslim, nobody should question my declaration; this is my human right.*

(جناب یحییٰ بختیار: یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ یہ مفروضہ ہے۔ یہ امر واقعہ ہے۔ میں کسی شبہ والے کیس کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ یہ واقعہ ہے کہ ایک شخص عیسائی ہے یا یہودی لیکن وہ کہتا ہے کہ چونکہ میں نے اپنے فارم میں مسلمان ہونا ڈکلیئر کیا ہے۔ کوئی شخص میرے ڈکلیریشن کو چیلنج نہیں کر سکتا۔ یہ میرا انسانی حق ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *What is the intention of goings there? Spying?*

(مرزا ناصر احمد: وہاں جانے کی نیت کیا ہے۔ جاسوسی؟)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, not spying.*

(جناب یحییٰ بختیار: نہیں جاسوسی نہیں)

Mirza Nasir Ahmad: *Curiosity?*

(مرزا ناصر احمد: تجسس، شوق؟)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Out of curiosity, sight seeing. He knows that this is a very old and ancient religious centre and he would like to see it. But he knows that except Muslim nobody else is allowed ....*

(جناب یحییٰ بختیار: شوق کی بناء پر۔ سیر تفریح۔ اسے معلوم ہے کہ یہ ایک قدیم مذہبی سنٹر ہے اور وہ اس کو دیکھنے کا مشتاق ہے۔ لیکن یہ بھی وہ جانتا ہے کہ سوائے مسلمانوں کے کسی کو اجازت نہیں ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *In that case a conducted tour should be arranged to take him arround to see the old places and satisfy his curiosity.*

(مرزا ناصر احمد: ایسی صورت میں سیاحوں کی جماعت کا کسی رہبر کی معیت میں انتظام ہونا چاہیئے جو اس کو تمام پرانی جگہ دکھائے اور اس کا شوق پورا کرے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, if he is not that all important that is should be arranged, supposing he makes a declaration of this sort, can U.N. Charter help him? Can he say that the Charter gives him the right to declare himself as a Muslim and nobody ....*

(جناب یحیٰی بختیار: نہیں! یہ اتنا اہم نہیں ہے کہ باقاعدہ انتظام کیا جائے۔ فرض کریں وہ اس نوعیت کا ڈکلیئریشن کرتا ہے اور اقوام متحدہ کا قانون اس کی مدد کرتا ہے۔ کیا وہ کہہ سکتا ہے کہ قانون اس کو اپنے کو مسلمان کہنے کا حق دیتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *Every Law, constitutional of otherwise pre-supposes good intentions.*

(مرزا ناصر احمد: ہر قانون دستوری، غیر دستوری، نیک نیتی پر شروع ہی سے مبنی ہوتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Exactly. That is what I was going to say. So you say that I announce I am a Muslim, I decide I am a Muslim, I declare I am a Muslim? That means that the declaration must be honest, must be bonafide, must be made in good faith.*

(جناب یحیٰی بختیار: بالکل! یہی بات میں کہنا چاہ رہا تھا۔ جب آپ کہتے ہیں کہ میں اعلان کرتا ہوں میں مسلمان ہوں میں طے کرتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں۔ میں ڈکلیئر کرتا ہوں میں مسلمان ہوں۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ میرا ڈکلیئریشن ایماندارانہ ہونا چاہیئے۔ سچ مچ اصلی ہونا چاہیئے۔ نیک نیتی پر مبنی ہونا چاہیئے)

Mirza Nasir Ahmad

submit any false declaration ....

لیئرکیا ہے۔ میں جھوٹے ڈکلیئریشن نہیں دیا کرتا......

Mr. Yahya Bakhtia

makes the declaration ....

تو کسی کو جو اعلان کرتا ہے......)

[70]***Mirza Nasir Ahma***

many declaration ....

ول رہا۔ اس لئے میرے ڈکلیئریشن......)

Mr. Yahya Bakhtia

about any particular person bu

ں کسی مخصوص شخص کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ کوئی

Mirza Nasir Ahmad

بھی ہو)

Mr. Yahya Bakhtia

honestly, in good faith, only
given to him, not if he makes
in bad faith, then the fundame
agree with this proposition?

ص شخص کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ کوئی بھی ہو سکتا
نیتی کے ساتھ تو صرف اتنی صورت میں اس کو
رہا ہے در پردہ مقاصد کے لئے بدنیتی کے ساتھ تو
س تجویز سے آپ متفق ہیں)

Mirza Nasir Ahmad

only prove the rule.

Mirza Nasir Ahmad: *Yes, I declare that I dont't submit any false declaration .....*

(مرزا ناصر احمد: جی ہاں! میں نے ڈکلیئر کیا ہے۔ میں جھوٹے ڈکلیئریشن نہیں دیا کرتا......

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, no. So, anybody who makes the declaration ....*

(جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں۔ تو کسی کو جو اعلان کرتا ہے......)

[70]***Mirza Nasir Ahmad:*** *.... I am not telling lies, so many declaration ....*

(مرزا ناصر احمد: میں جھوٹ نہیں بول رہا۔ اس لئے میرے ڈکلیئریشن......)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, Sir, I am not talking about any particular person but anybody.*

(جناب یحییٰ بختیار: نہیں سر۔ میں کسی مخصوص شخص کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ کوئی بھی ہو سکتا ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *No, no, anybody.*

(مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں۔ کوئی بھی ہو)

Mr. Yahya Bakhtiar: *If he makes a declaration honestly, in good faith, only then a fundamental right is given to him, not if he makes if falsely, with ulterior motive, in bad faith, then the fundamental right is not for him. You agree with this proposition?*

(جناب یحییٰ بختیار: میں کسی مخصوص شخص کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ اگر وہ ایماندارانہ ڈکلیئریشن کرتا ہے۔ نیک نیتی کے ساتھ تو صرف اتنی صورت میں اس کو بنیادی حق کی مدد حاصل ہے اور اگر وہ جھوٹ بول رہا ہے در پردہ مقاصد کے لئے بد نیتی کے ساتھ تو اس کو بنیادی حق کا سہارا حاصل نہیں ہے۔ میری اس تجویز سے آپ متفق ہیں)

Mirza Nasir Ahmad: *I agree that exception can only prove the rule.*

(مرزا ناصر احمد: میں اس سے متفق کہ استثناء سے صرف اصول ثابت ہوتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, not exception. It is the general proposition.*

(جناب یحییٰ بختیار: استثناء کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ عمومی اصول ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *This is my answer.*

(مرزا ناصر احمد: یہی میرا جواب ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *A declaration that "I am a Muslim", I say, if I make it in good faith, if should be accepted?*

Mirza Nasir Ahmad: *If I make ....*

Mr. Yahya Bakhtiar: *If I make it in good faith?*

Mirza Nasir Ahmad: *That means that I am honest to God. That is what I mean by this that if I make this in good faith, I am honest to God.*

(مرزا ناصر احمد: کہ ایک ڈکلیئریشن ہے۔ جس میں یہ کہتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں۔ اگر میں نیک نیتی سے کہتا ہوں تو اس کو قابل قبول سمجھنا چاہیۓ اور اگر میں بدنیتی میں کہتا ہوں تو اس کے معنی ہوئے کہ میں نے خدا کے ساتھ بے ایمانی کری۔ یہ معنی ہیں اس کے کہ اگر میں یہ ڈکلیئریشن نیک نیتی سے دیتا ہوں تو میں خدا کا ایماندار ہوں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *No, but if I give an extreme example that the man was not honest to God or to the man?*

(جناب یحییٰ بختیار: میں تو انتہائی بات یہ کہتا ہوں کہ وہ شخص نہ خدا نہ آدمی کا کسی کا بھی سچا نہیں)

Mirza Nasir Ahmad: *The extreme examples are exceptions and the exceptions can only prove the rule, that is the point.*

(مرزا ناصر احمد: یہ انتہائی باتیں سب مستثنیات ہیں اور استثناء صرف قاعدے کو

ثابت کرتا ہے۔ نکتہ یہ ہے)

[71]***Mr. Yahya Bakhtiar:*** *They may or may not. But here a Christian boy is deprived of his seat if we accept your first proposition. But if we accept your second proposition, wherein you say that it should be made honestly, then the boy will not be deprived of his seat, but then the Principal will interfere.*

(جناب یحییٰ بختیار: نکتہ کی بات ہو یا نہ ہو۔ مختصر یہ کہ اگر ہم آپ کی بات قبول کر لیں تو ایک عیسائی لڑکا اپنی سیٹ سے محروم رہ جائے گا۔ ہاں اگر آپ کی دوسری بات مان لی جائے جو کہ آپ کہتے ہیں کہ ایماندرانہ ہونی چاہئے۔ تب وہ عیسائی لڑکا اپنی سیٹ سے محروم نہ ہوگا اور پرنسپل مداخلت کرے گا)

Mirza Nasir Ahmad: *Is he?*

وہ جو ہیں پرنسپل صاحب، ان سے غلطی نہیں ہوسکتی؟

جناب یحییٰ بختیار: غلطی تو ہر ایک سے ہوسکتی ہے۔

مرزا ناصر احمد: ان سے بھی ہوسکتی ہے۔

Mr. Yahya Bakhtiar: *I am talking on the basis of evidence.*

(جناب یحییٰ بختیار: میں شہادت کی بنیاد پر بات کر رہا ہوں)

مرزا ناصر احمد: *Evidence* (شہادت) جو ہے......

Mr. Yahya Bakhtiar: *If proved?*

(جناب یحییٰ بختیار: اگر ثابت ہو جائے)

مرزا ناصر احمد: دیکھیں ناں! *Evidence* جو ہے......

Mr. Yahya Bakhtiar: *If a person himself says? Sir, I am taking this example.*

(جناب یحییٰ بختیار: اگر ایک شخص خود کہتا ہے کہ میں بات کر رہا ہوں یہ اک مثال ہے جناب)

example. Now, if you think that degrading. For various destricts, in these colleges, some quotas are fixed for backward areas. Now Baluchistan has got about thirty seats in the Dow Medical College. And if people belonging to those areas get from the Deputy Commissioner the certificate of permanent residence and they file a declaration with it that. "I was born there and I am permanently settled in that destrict." On the basis of that they apply for admission. Now, supposing that he makes a false declaration.... and I can assure you Mirza Sahib there are many of them....

(جناب یحییٰ بختیار: میں نے تو ایک مثال دی تھی۔ دوسری مثال دیتا ہوں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ذلیل کرتی ہے۔ یہاں کے کالجوں میں مختلف اضلاع کے لئے کوٹے مقرر ہوئے ہیں۔ کم ترقی یافتہ طبقے کے لئے۔ کوٹے مقرر ہیں۔ اب بلوچستان کی تین سیٹ ہیں ڈاؤ میڈیکل کالج میں لیکن جو لوگ اس علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر وہ ڈپٹی کمشنر سے مستقل رہائش کا سرٹیفکیٹ حاصل کرلیں اور یہ ڈکلیریشن کریں کہ میں فلاں جگہ پیدا ہوا تھا اور فلاں ضلع کا مستقل رہائشی ہوں تو اس بناء پر وہ داخلے کے لئے درخواست دے گا۔ فرض کریں وہ جھوٹا ڈکلیریشن داخل کرتا ہے اور میں یقین سے کہتا ہوں۔ مرزا صاحب کہ ان میں سے بہت کو......)

Mirza Nasir Ahmad: *.... and a false certificate is issued to him....* (مرزا ناصر احمد: جھوٹا سرٹیفکیٹ دے دیا جاتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *....for a few rupees....*

(جناب یحییٰ بختیار: چند روپوں کے عوض)

Mirza Nasir Ahmad: *.... and false certificate has been issued to him ....*

(مرزا ناصر احمد: اور وہ جھوٹا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes.*

(مرزا ناصر احمد: یہ بات ظاہر ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *So, someone has to enquire? You give this right to somebody to enquire into the fact whether this person has made a false declaration or a true declaration?*

(جناب یحییٰ بختیار: تو کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی کو حق دے گا تحقیق کرنے کا۔ اس بات میں کہ اس شخص نے جھوٹا ڈکلیریشن دیا ہے یا سچا)

Mirza Nasir Ahmad: *In some cases, yes.*

(مرزا ناصر احمد: چند صورتوں میں ہاں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes?*

(جناب یحییٰ بختیار: ہاں؟)

Mirza Nasir Ahmad: *In some cases, yes.*

(مرزا ناصر احمد: چند صورتوں میں ہاں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Yes. I do not say in every case. Normally it is not needed.*

(جناب یحییٰ بختیار: میں بھی نہیں کہتا کہ ہر صورت میں۔ بالعموم اس کی ضرورت نہیں پڑتی)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Now, Sir, I am sorry to bother you because you raised a question of fundamental right no.20 and the Constitution has got other fundamental rights also.*

(جناب یحییٰ بختیار: اب جناب میں آپ کو تکلیف دوں گا۔ کیونکہ آپ نے ایک سوال بنیادی حق نمبر ۲۰ کے بارے میں اٹھایا تھا اور دستور میں دیگر بنیادی حقوق بھی ہیں)

Mirza Nasir Ahmad: *Yes, yes.*

(مرزا ناصر احمد: جی، جی)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Now. Article 18 deals with*

(جناب یحییٰ بختیار: میں صرف بتانا چاہ رہا ہوں)

مرزا ناصر احمد: ہاں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: *.... to show that fundamental rights are subject to certain ....*

(جناب یحییٰ بختیار: کہ بنیادی حقوق چند پابندیوں سے مشروط ہیں)

Mirza Nasir Ahmad: *The fundamental?*

Mr. Yahya Bakhtiar: *.... restrictions, some qualification. They are not absolute. Now, Sir....*

(جناب یحییٰ بختیار: کچھ حدود ہیں۔ وہ مطلق العنان نہیں ہیں۔ اب جناب!)

75 ***Mirza Nasir Ahmad:*** *No, no. That means they are absolute ....* (مرزا ناصر احمد: جی نہیں! وہ قطعاً مطلق ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *But, Sir, ...*

Mirza Nasir Ahmad: *.... because these exceptions only prove that the rule, these exceptions you mentioned here only, prove that the rule is absolute.*

(مرزا ناصر احمد: کیونکہ یہ مستثنیات صرف ضابطہ کو ثابت کرتی ہیں۔ لیکن جو مستثنیات یہاں مذکور ہیں وہ ثابت کرتی ہیں کہ ضابطہ مطلق کی حیثیت رکھتا ہے)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Sir, thousands of persons are not qualified; a few hundred are qualified. Only qualified can practise. So this is no exception to prove the rule. This a very strict qualification ....*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب! ہزاروں لوگ مستند نہیں ہوتے۔ چند سو مستند ہوتے ہیں صرف مستند شخص ہی پریکٹس کر سکتا ہے تو ضابطہ کو ثابت کرنے کے لئے یہ کوئی استثناء نہ ہوا۔ یہ قطعاً سخت شرط ہے)

Mirza Nasir Ahmad: *All right, let us ....*

(مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے چلئے)